

## زری پالیسی کمیٹی کے پیر 05 مئی 2025ء کی صبح دس بجے کراچی میں منعقدہ اجلاس کی روداد

شُرکا

جناب جمیل احمد	چیئر پرسن اور گورنر اسٹیٹ بینک
جناب سلیم اللہ	ڈپٹی گورنر
ڈاکٹر عنایت حسین	ایگزیکٹو ڈائریکٹر
جناب محمد علی ملک	ایگزیکٹو ڈائریکٹر
جناب فواد انور	ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک بورڈ
جناب نجف یاور خان	ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک بورڈ
جناب محمد علی لطیف	ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک بورڈ
ڈاکٹر نوید حامد	بیرونی رکن
ڈاکٹر حاند مختار	بیرونی رکن
جناب فیاض الرحمن	کارپوریٹ سیکریٹری

### موجودہ معاشی حالات کا جائزہ اور مالی سال 25ء اور مالی سال 26ء کے امکانات

- 1- اسٹاف نے زری پالیسی کمیٹی کو 10 مارچ 2025ء کو منعقدہ اجلاس کے بعد حالیہ عالمی اور ملکی معاشی پیش رفتوں کے متعلق آگاہ کیا۔ کمیٹی کو بیس لائن پیش گوئیوں میں استعمال کیے گئے اہم مفروضات سمیت کلیدی معاشی اظہاریوں کے ابھرتے ہوئے رجحانات کے جائزے اور تجزیے پیش کیے گئے۔
- 2- عالمی پیش رفتوں اور رجحانات سے بحث کا آغاز کرتے ہوئے ایم سی آئی کو آگاہ کیا گیا کہ ٹیرف کے مؤثر نرخوں میں خاصے اضافے کے باعث حالیہ ہفتوں کے دوران مالی منڈیوں میں بے یقینی اور اتار چڑھاؤ میں اضافہ دیکھا گیا۔ نتیجتاً، آئی ایم ایف نے عالمی تجارت اور معاشی سرگرمی کے لیے نمو کی پیش گوئیوں میں خاصی کمی کر دی۔ مزید برآں، زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے بین الاقوامی اجناس کی قیمتوں میں کمی دیکھی گئی۔ تیل کی کمزور طلب کے ساتھ اوپیک پلس ممالک کی جانب سے رسد میں خاصے اضافے کے باعث تیل کی قیمتوں میں خاصی کمی ہوئی۔ یہ بات نوٹ کی گئی کہ مجموعی زرعی اور دھاتی ایشیا کی قیمتیں بھی نیچے آئی ہیں۔ اسٹاف نے آگاہ کیا کہ ٹیرف سے منسلک پیش رفتوں کی روشنی میں ترقی یافتہ معیشتوں کے پالیسی ریٹس کے متعلق مستقبل کی توقعات میں فرق پایا گیا ہے، اور کچھ توقعات ریٹس میں کٹوتی اور کچھ اسے برقرار رکھنے کی عکاس ہیں۔ اسی طرح، ابھرتی مارکیٹ اور ترقی پذیر معیشتوں کے مرکزی بینکوں کے پالیسی ریٹس کے متعلق فیصلوں میں ملاحظہ رجحان دیکھا گیا، اور ترقی یافتہ معیشتوں اور ابھرتی مارکیٹ اور ترقی پذیر معیشتوں دونوں کی جانب سے محتاط طرز فکر اختیار کیا گیا۔

- 3- اسٹاف نے مالی سال 25ء کی تیسری سہ ماہی کے لیے معاشی نمو کے متعلق ناؤ کاسٹ پیش کیا، جسے بلند فریکوینسی سہ ماہی سہ ماہی کی بنیاد پر مشین لرننگ ماڈلز کے ذریعے اخذ کیا گیا تھا۔ اس بات سے بھی آگاہ کیا گیا کہ پاکستان دفتر شماریات کا مالی سال 25ء کی دوسری سہ ماہی کے لیے عبوری حقیقی جی ڈی پی کی 1.7 فیصد نمو کا تخمینہ اس مدت کے لیے اسٹیٹ بینک کے ناؤ کاسٹ سے ہم آہنگ تھا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ ایم پی سی کے گذشتہ اجلاس کے بعد ڈیٹا کے رجحانات کو مد نظر رکھتے ہوئے مالی سال 25ء کی تیسری سہ

ماہی کے لیے معاشی نمو کے ناؤکاسٹ پر نظر ثانی کرتے ہوئے اس میں اضافہ کیا گیا ہے۔ خصوصاً، تیسری سہ ماہی میں گیسوں کے اخراج کی بلند سطح اور رات کے وقت روشنی کی شدت میں اضافے سے اہم شہروں میں صنعت اور خدمات کی سرگرمیوں میں بہتری کی نشاندہی ہوتی ہے۔ اس بات کو ان شعبوں میں روزگار کے قدرے بہتر احساسات اور آن لائن اور اخبارات میں ملازمتوں کے اشتہارات میں بتدریج اضافے کے رجحان سے ہوتی ہے۔ زراعت کے متعلق اسٹاف نے کہا کہ اگرچہ گندم کی فصل کے لیے جن خطرات کی پہلے نشاندہی کی گئی تھی وہ کسی حد تک کم ہوئے ہیں، تاہم نارملائزڈ ڈفرنس ویجی ٹیشن انڈیکس (این ڈی وی آئی) میں ہونے والی کمی اب بھی سال بسال بنیادوں پر اہم علاقوں کی پیداوار میں قابل ذکر کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ مزید برآں، آخر اپریل کے ڈیٹا کی بنیاد پر موسم اور زمین میں نمی کے ناسازگار حالات کے باعث خریف کی آئندہ فصلوں کے امکانات بھی قدرے کمزور دکھائی دیتے ہیں۔

4- حقیقی شعبے میں رجحانات پر بحث میں بتایا گیا کہ مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی میں جی ڈی پی کی نمو بڑی حد تک سابقہ پیش گوئیوں کے مطابق ہے۔ مزید برآں، بلند تعدد کے اظہار یہ بتاتے ہیں کہ اقتصادی سرگرمی میں تسلسل برقرار ہے۔ یہ بات کئی چیزوں سے واضح ہے مثلاً ذاتی گاڑیوں اور پٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی ہوئی فروخت کے علاوہ بجلی کی پیداوار، نجی شعبے کے قرضے، اور بیرونی تجارت میں ہونے والا اضافہ۔ پرچیزنگ نیچرز کے انڈیکس (پی ایم آئی) اور روزگار کے حالات میں بہتری بھی ایشیا سازی کے شعبوں میں بہتر امکانات کی عکاسی کرتی ہے۔ چنانچہ، مشین لرننگ ماڈلز کے مطابق مالی سال 25ء کی تیسری سہ ماہی میں اُس سے زیادہ نمو کی توقع ہے جتنی مالی سال 25ء کی دوسری سہ ماہی میں ہوئی تھی۔ جہاں تک زراعت کا تعلق ہے، اہم فصلوں کی پیداوار سابقہ تخمینوں کے قریب رہی ہے۔ بڑے پیمانے کی ایشیا سازی (ایل ایس ایم) میں نمو پر بحث کرتے ہوئے بتایا گیا کہ ملبوسات، ٹیکسٹائل، دواسازی، آٹوموبائل اور پٹرولیم مصنوعات جیسے اہم ذیلی شعبوں میں مثبت تحریک نے تعمیرات سے وابستہ اور کم اہم ذیلی شعبوں میں ہونے والی نمایاں کمی کے اثرات بخوبی زائل کر دیے۔

5- دستیاب معلومات اور بنیادی مفروضوں کے پیش نظر مالی سال 25ء میں حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو 2.5 سے 3.5 فیصد کے درمیان رہنے کی توقع ہے۔ مالی سال 26ء میں نمو مالی سال 25ء کے مقابلے میں بلند رہنے کی توقع ہے۔ اگرچہ اس منظر نامے کو خطرات کا سامنا رہے گا، خاص طور پر غیر یقینی عالمی صورت حال اور خریف کے اگلے موسم کو نامساعد حالات کی وجہ سے۔

6- ادا بیگیوں کے توازن کی حالت سے متعلق تازہ پیش رفت کو زیر بحث لاتے ہوئے اسٹاف نے بتایا کہ مارچ 2025ء کے دوران کرنٹ اکاؤنٹ 1.2 ارب ڈالر سے سرپلس رہا جو جولائی تا مارچ مالی سال 25ء کے دوران مجموعی طور پر 1.9 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ یہ سرپلس بڑی حد تک ریکارڈ سطح پر بلند تر سیلٹ زر کی بھیجی گئی رقوم اور برآمدات کی وجہ سے تھا۔ جولائی تا مارچ مالی سال 25ء کے دوران ایشیا کی درآمدات مجموعی طور پر 11.1 فیصد بڑھ گئیں جبکہ مالی سال 24ء کے اسی دورانیے میں 7.3 فیصد کمی دیکھی گئی تھی۔ یہ بات نوٹ کی گئی کہ نان آئل درآمدی حجم میں نمایاں اضافہ ہوا، جس سے اقتصادی سرگرمیوں میں بہتری ظاہر ہوتی ہے۔ نیز، نان آئل درآمدات بڑھنے کے باوجود چونکہ درآمد شدہ تیل کی اکائی قیمت کم ہوئی چنانچہ درآمدی بل میں مجموعی طور پر کمی آئی۔ اسی کے ساتھ جولائی تا مارچ مالی سال 25ء کے دوران ایشیا کی برآمدات میں 7.7 فیصد اضافہ ہوا، جو گذشتہ سال کے اسی دورانیے میں 8.7 فیصد رہا تھا۔ حالیہ اضافہ دراصل بلند اضافہ قدر (ایچ ڈی اے) والی ٹیکسٹائل کے بلند حجم کی وجہ سے ہوا۔ تاہم، چاول کی برآمدات نے منفی اثرات ڈالے کیونکہ بلند حجم کے باوجود چاول کی بین الاقوامی قیمتوں میں کمی ہو گئی تھی۔ اسٹاف نے زرعی پالیسی کمیٹی کو پاکستان دفتر شریات کے اپریل کے تجارتی اعداد و شمار سے بھی آگاہ کیا، جس نے بڑھتے ہوئے تجارتی خسارے یعنی 3.4 ارب ڈالر کی نشاندہی کی۔ مارچ 2025ء میں ٹیلی کام اور آئی ٹی خدمات کی برآمدات میں ایک معمولی اضافہ کی وجہ سے خدمات کے تجارتی خسارے میں کمی واقع ہوئی، جبکہ بنیادی آمدنی کا کھاتہ سود کی بلند ادا بیگیوں کی وجہ سے بدتر ہوا۔ مارچ 2025ء میں کارکنوں کی ترسیلات کی رقوم 4.1 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں جو ترسیلات کی ماہانہ آمدنی کی بلند ترین سطح ہے۔ اس کی وجہ رمضان اور عید سے متعلق موسمی اضافہ ہے۔ جہاں تک مالی کھاتے کا تعلق ہے، تو خالص آمدنی کمزور رہی، جو بنیادی طور پر طے شدہ سرکاری آمدنی میں کمی اور قرض کی بھاری ادائیگی کی وجہ سے خالص بہاؤ میں کمی کی عکاسی کرتی ہے۔

7- بیرونی شعبے کے منظر نامے پر بات چیت میں کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ کرنٹ اکاؤنٹ اور جی ڈی پی کے تناسب میں نظر ثانی کے بعد اضافہ کیا گیا ہے، اور توقع ہے کہ یہ مالی سال 25ء میں سرپلس رہے گا کیونکہ کارکنوں کی ترسیلات اور برآمدات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ کمیٹی نے مالی سال 25ء اور مالی سال 26ء کے لیے بیرونی شعبے کے منظر نامے میں اضافے اور کمی کے خطرات پر بھی بحث کی۔ مزید برآں، مالی سال 25ء کے باقی مہینوں میں طے شدہ سرکاری رقوم کی متوقع وصولی کو پیش نظر رکھ کر اسٹیٹ بینک کے زیر مبادلہ ذخائر جون 2025ء تک 14 ارب ڈالر تک پہنچنے کا تخمینہ ہے۔ اس کے علاوہ، یہ ذخائر مالی سال 26ء میں مزید بڑھنے کی توقع ہے، جسے مالی رقوم کی بہتر آمد اور کرنٹ اکاؤنٹ میں معتدل خسارے سے سہارا ملے گا۔

8- مالیاتی پیش رفتوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، اسٹاف نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ مالکاری کے حوالے سے موصول ہونے والے تخمینوں سے مالیاتی اظہاریوں میں بہتری کی علامات دکھائی دیں۔ خاص طور پر، جولائی تا مارچ مالی سال 24ء کے مقابلے میں جولائی تا مارچ مالی سال 25ء کے دوران ابتدائی توازن کے تخمینوں میں بھی بہتری دیکھی گئی۔ بتایا گیا کہ یہ بہتری بنیادی طور پر نان ٹیکس آمدنی میں نمایاں اضافے کی وجہ سے ہوئی، جس کی وجہ ستمبر کے مہینے میں اسٹیٹ بینک کی جانب سے حکومت کو منافع کی ضخیم منتقلی تھی۔ تاہم، جولائی تا اپریل مالی سال 25ء کے دوران محاصل میں مجموعی طور پر 26.3 فیصد نمو کے باوجود، ایف بی آر کی ٹیکس آمدنی مقررہ ہدف سے کم رہی اور اپریل 2025ء میں یہ کمی مزید بڑھ گئی۔ چنانچہ مالی سال 25ء کے باقی دو مہینوں میں سالانہ ہدف حاصل کرنے کے لیے ٹیکس وصولی میں تیزی سے اضافہ درکار ہو گا۔ دوسری طرف، نان ٹیکس آمدنی کے ضمن میں، گزشتہ ایپریل سی اجلاس کے بعد حکومت نے پیٹرولیم ڈیولپمنٹ لیوی (پی ڈی ایل) میں اضافہ کیا، جس سے مالی سال 25ء کے باقی مہینوں میں نان ٹیکس آمدنی میں مزید اضافے کی توقع ہے۔ کمیٹی کو مزید آگاہ کیا گیا کہ مالیاتی خسارہ ممکنہ طور پر سالانہ ہدف کے قریب رہ سکتا ہے، تاہم جی ڈی پی کے 2.1 فیصد کا ابتدائی توازن کا ہدف پورا کرنا ایک چیلنج محسوس ہوتا ہے۔

9- مالی شعبے کی پیش رفتوں کی وضاحت کرتے ہوئے آگاہ کیا گیا کہ 18 اپریل 2025ء تک زرو سبج (ایم 2) کی شرح نمو بڑھ کر 13.3 فیصد سال بسال ہو گئی، جو گزشتہ زری پالیسی اجلاس کے موقع پر 11.4 فیصد تھی۔ ایم 2 کی اس نمو میں خالص ملکی اثاثوں (این ڈی اے) اور خالص بیرونی اثاثوں (این ایف اے) دونوں نے کردار ادا کیا۔ این ڈی اے میں اضافے کی بنیادی وجہ نجی شعبے کو دیے گئے قرضوں کا بڑھنا تھا، جو سال بسال بنیاد پر 12.6 فیصد بڑھے، جو مالی حالات میں نرمی اور اقتصادی سرگرمیوں میں بہتری کی عکاسی کرتا ہے۔ دوسری جانب، این ایف اے میں اضافہ کمرشل بینکوں کی جانب سے غیر ملکی واجبات کی ادائیگی کے باعث ہوا۔

10- ایم 2 کے واجبات کے بارے میں بات کرتے ہوئے، کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ مارچ 2025ء میں زیر گردش کرنسی (سی آئی سی) میں نمایاں اضافہ ہوا، جو رمضان اور عید سے متعلق موسمی عوامل کی وجہ سے تھا۔ مجموعی طور پر، کرنسی اور ڈپازٹ کا تناسب بڑھا، تاہم یہ اب بھی تاریخی اوسط سے کم رہا۔ زر محفوظ (آر ایم) میں 18 اپریل 2025ء تک 13.1 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو گزشتہ زری پالیسی اجلاس میں 11.4 فیصد تھا۔ اس اضافے کی بنیادی وجہ اسٹیٹ بینک کے خالص ملکی اثاثوں (این ڈی اے) میں او ایم ادا حالات تھے۔ مالی شعبے کے آئندہ رجحانات پر بات کرتے ہوئے، کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ مالی سال 25ء کے لیے ایم 2 اور آر ایم کے تخمینے میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔

11- مہنگائی کے رجحانات اور پیش رفتوں پر بات چیت کرتے ہوئے، اسٹاف نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ مارچ 2025ء میں عمومی مہنگائی میں (سال بسال) نمایاں کمی آئی، جو کم ہو کر 0.7 فیصد ہو گئی، اور اپریل 2025ء میں مزید کم ہو کر 0.3 فیصد رہ گئی۔ اس کمی کی بنیادی وجہ سازگار رسدی عوامل تھے، جیسا کہ خوراک اور توانائی کی قیمتوں میں کمی سے ظاہر ہوتا ہے۔ خوراک کی قیمتوں میں کمی کی بنیادی وجہ گندم کی منڈی کی نئی حرکیات، بشمول اعانتی قیمتوں کے خاتمے، کے سبب گندم اور اس سے بننے والی مصنوعات کی قیمتوں میں نمایاں کمی تھی۔ توانائی کی قیمتوں میں کمی کی بڑی وجہ بجلی کے نرخوں میں نمایاں کمی تھی، جو حکومت کے ٹیرف ریلیف پیکیج کے تحت کی گئی، اور یہی وجہ ہے کہ اپریل 2025ء کے دوران مہنگائی توقع سے کم رہی۔ علاوہ ازیں، تیزی مہنگائی جو پچھلے چند ماہ سے تقریباً 9 فیصد کی سطح پر برقرار تھی، اپریل 2025ء میں کم ہو کر 8.0 فیصد سال بسال رہ گئی، جو بنیادی طور پر سازگار اساسی اثرات اور معتدل ملکی طلب کے باعث ممکن ہوئی۔

12- مہنگائی کے منظر نامے پر بحث کرتے ہوئے، یہ بتایا گیا کہ اجناس کی عالمی قیمتوں میں اعتدال اور بجلی کے نرخوں میں کمی کی وجہ سے مالی سال 25ء اور مالی سال 26ء کے لیے مہنگائی کے تخمینے میں کمی کی گئی۔ اس بات سے آگاہ کیا گیا کہ آنے والے مہینوں میں مہنگائی بتدریج بڑھے گی اور 5 سے 7 فیصد کے ہدف کی حد میں مستحکم رہے گی۔ تاہم، خاص طور پر مالی سال 26ء کا منظر نامہ گندم اور دیگر غذائی اجناس کی قیمتوں کی حرکیات میں تبدیلی، بجلی اور گیس کے ٹیرف میں ردوبدل کا وقت اور حجم، عالمی تجارتی ٹیرف کے اثرات اور عالمی رسدی زنجیر میں رکاوٹوں، اور اجناس کی قیمتوں کی غیر یقینی صورت حال سے پیدا ہونے والے خطرات سے مشروط تھا۔

## مالی منڈی اور نقد محفوظ کا انتظام

13- زرعی پالیسی کے نفاذ کے حوالے سے اسٹاف نے بتایا کہ زیر جائزہ مدت کے دوران شبینہ ریپورٹ 12.0 فیصد کے ہدف کی نسبت اوسطاً 12.07 فیصد رہا۔ اسٹیٹ بینک کی اوسط سیالی اعانت، جو بنیادی طور پر روایتی بینکوں کو فراہم کی جاتی ہے، زرعی پالیسی کمیٹی کی گذشتہ جائزہ مدت کے دوران 11.8 ٹریلین روپے سے بڑھ کر زرعی پالیسی کی موجودہ جائزہ مدت کے دوران 12.7 ٹریلین روپے ہو گئی۔

14- یہ بتایا گیا کہ زرعی پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے خط یافت، خاص طور پر قلیل مدتی تمسکات کی خط یافت میں اضافہ دیکھا گیا۔ یہ امر مارکیٹ کے شرکاء کی توقعات میں معمولی ردوبدل کا عکاس ہے۔ تاہم، 10 سالہ عرصیت کے حامل تمسکات کے سوا طویل مدتی تمسکات کی خط یافت میں بالعموم کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ یہ بھی بتایا گیا کہ زیر جائزہ مدت کے دوران، حکومت نے ایک ماہ کی عرصیت کے حامل ٹی بلز متعارف کرائے ہیں۔ تاہم، ایم ٹی بیز میں خالص واپسی ہوئی جبکہ منڈی کی توجہ رواں شرح پی آئی بیز پر مرکوز رہی۔

15- اسٹاف نے وضاحت کی کہ پی آئی بیز نیلامیوں میں قبول کی گئی بلند رقوم کی وجہ سے ایم ٹی بیز سے خالص واپسی کی تلافی ہو گئی، جس سے ملکی قرضوں کے خاکہ عرصیت کو بڑھانے میں مدد ملی۔ حکومت نے زیر جائزہ مدت کے دوران اپنے انتظام قرض کے سلسلے میں رواں شرح رواں شرح پی آئی بیز کی دوبارہ خریداری بھی شروع کر دی۔ اس ضمن میں، خاکہ عرصیت کو طول دینے کے ساتھ ساتھ سرکاری تمسکات کے واجب الادا اسٹاک میں مزید اضافہ ہوا۔ بالخصوص، تقریباً نصف سرکاری تمسکات کی عرصیت 3 سال سے زیادہ ہے۔

16- اسٹاف نے کمیٹی کو مطلع کیا کہ حالیہ ہفتوں میں پاکستان یوروبانڈ کی یافتوں اور سی ڈی ایس میں نمایاں تبدیلیاں ریکارڈ کی گئی ہیں، جس کی وجہ ٹیرف سے متعلق پیش رفتوں سے پیدا ہونے والی غیر یقینی صورت حال ہے، اس طرح پاکستان سمیت ترقی پذیر ممالک کی عالمی مالی منڈیوں تک رسائی متاثر ہوئی ہے۔

17- زرعی پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے زرمبادلہ کی منڈی میں ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں 0.4 فیصد کمی آئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، زیر جائزہ مدت میں بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں ڈالر اشاریہ بھی 3.6 فیصد گھٹ گیا تھا۔

## ماڈل پر مبنی جائزہ

18- اسٹاف نے کمیٹی کو مہنگائی کے تخمینے کے بارے میں بتایا جو پالیسی ریٹ کی مختلف سمتوں سے مشروط تھا۔ اسٹاف نے عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں اور شرح مبادلہ کے مختلف مفروضوں پر مبنی متبادل منظر نامے بھی پیش کیے۔

19- درج بالا پیش رفت کو مد نظر رکھتے ہوئے، زری پالیسی کمیٹی نے مختلف مفروضوں کے تحت زری پالیسی موقف پر تبادلہ خیال کیا تاکہ مہنگائی کو کم کر کے ہدفی سطح تک لایا جاسکے۔

## اسٹیٹ بینک کی زری پالیسی کے لیے سروے کے نتائج

20- اسٹاف نے اپریل 2025ء کے دوران کیے گئے اسٹیٹ بینک کے مختلف سروے کے نتائج سے کمیٹی کو آگیا کیا۔ گذشتہ چند ماہ کے دوران، صارفین اور کاروباری اداروں کے اعتماد میں بتدریج اضافے کا سلسلہ جاری رہا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ تازہ ترین نتائج اعتمادِ صارف اور اعتمادِ کاروبار میں سال بسال بالترتیب 24 فیصد اور 6 فیصد اضافہ ظاہر کرتے ہیں۔ کاروبار سے متعلق ماحول میں بہتری، جیسے پیداوار اور ملازمتوں میں اضافہ اور عمومی معاشی حالات نے کاروباری اداروں کا اعتماد بڑھانے میں کردار ادا کیا۔ اس بہتری کا اثر چیزنگ منیجرز انڈیکس (PMI) میں بھی دیکھا گیا جو 50 فیصد کی کم از کم حد سے اوپر رہا۔ صارفین اور کاروباری اداروں دونوں کی مہنگائی کی توقعات میں کمی دیکھی گئی۔ سال بسال مہنگائی سے متعلق صارفین کی توقعات تقریباً نصف ہو گئی جبکہ کاروباری اداروں کی توقعات میں ایک تہائی کمی دیکھی گئی۔

21- اسٹاف نے اپریل 2025ء کے دوران کیے گئے پیشہ ور فورکاسٹرز کے سروے کے نتائج سے بھی کمیٹی کو آگاہ کیا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ فورکاسٹرز نے تینوں سالوں (مالی سال 25ء تا مالی سال 27ء) کے لیے اپنی مہنگائی کی پیش گوئیوں پر نظر ثانی کرتے ہوئے اس میں کمی کر دی ہے۔ اسی اثنا میں، انہوں نے جی ڈی پی نمو کے حوالے سے اپنی سہ ماہی اور سالانہ پیش گوئیوں پر بھی نظر ثانی کرتے ہوئے اس میں معمولی کمی کی ہے۔ مزید برآں، کمیٹی کو بتایا گیا کہ فورکاسٹرز کی اکثریت کو مہنگائی کم ہونے کی توقع ہے۔ علاوہ ازیں، اسٹیٹ بینک کے اکنامک ایجنٹس نیٹ ورک (EAN) کی تحقیق کے مطابق ٹریف سے متعلق پیش رفتوں کے اثرات کے حوالے سے برآمد کنندگان میں ملے ملے احساسات پائے جاتے ہیں۔

## زری پالیسی پر غور و خوض اور فیصلے کا ووٹ

22- زری پالیسی کمیٹی نے 9 میں سے 8 ووٹوں کی اکثریت کے ساتھ پالیسی ریٹ 100 بی پی ایس کم کرنے کا فیصلہ کیا، جبکہ ایک رکن نے پالیسی ریٹ برقرار رکھنے کے حق میں ووٹ دیا۔

### فیصلے:

- پالیسی ریٹ 100 بی پی ایس کم کر کے 11 فیصد کیا جاتا ہے۔
- زری پالیسی بیان، مئی 2025ء کی منظوری دی جاتی ہے۔